



## سوال

(331) جس نے تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں نے اکثر جگہوں پر کلمات لکھے ہوئے دیکھے اور اب بھی دیکھتا ہوں جو درج ذیل ہیں جس نے گلے میں تعویذ لٹکایا اس نے شرک کیا اور ساتھ یہ حدیث لکھی ہوتی ہے۔

«من تعلق تميمه فقد اشرك» (مسند احمد)

گزارش ہے کہ یہ صحیح ہے یا غلط یا حدیث مذکور کا درجہ کیا ہے اگر اس کا ذکر کہیں نہ ہو تو بھی درخواست ہے کہ گلے میں تعویذ پہننا کیسا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

جہاں تک حدیث مذکور کا تعلق ہے تو وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسند احمد میں مروی ہے ملاحظہ ہو۔ (صحیح البانی احمد 4/156) (17353) وقال محققہ حمزة: اسنادہ حسن الحاکم 4/219 (7513) سکت عنہ الذہبی الصحیح (492) قال الامام البیہقی رحمۃ اللہ: والتمیمة یقال: انہا ذخرۃ کانوا متعلقونہا (9/350) السنن الکبریٰ (الفتح الربانی: 17/187) مسند احمد کے مبوب اور شارح علامہ ساعاتی مصری نے اس کے رجال کے بارے میں کہا ہے کہ "رجالہ ثقات" (اس کے راوی ثقہ ہیں) اب مسئلہ یہ رہ جاتا ہے کہ تیممہ کا صحیح مضموم اور مطلب کیا ہے اس سلسلے میں ائمہ لغت و شارحین حدیث۔

کے چند اقوال حسب ذیل ہیں۔ تیممہ کا معنی منکا لکھا ہے چنانچہ امام ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

«التائم جمع تیممہ وہی خزات» (النبایة: 1/198)

"تائم تیممہ کی جمع ہے اور اس کے معنی منکے کے ہیں۔"

اور کتاب "لسان العرب" میں ابو منصور سے مستقول ہے:

«التائم واحد تھا تیممہ وہی خزات» (لسان العرب 7/121)



"تمام کا مفرد تیمہ ہے اور وہ منکوں کا نام ہے۔"

اسی طرح "فتح المجید" میں علامہ خلخالی رحمۃ اللہ علیہ کا قول ہے :

«وصی ما یعلق باعناق الصبیان من خرزات وعظام» (ص 27)

"تیمہ ان ہڈیوں اور منکوں کا نام ہے جو بچوں کے گلے میں لٹکائی جاتی ہیں۔" نیز "لسان العرب" میں ہے :

«ولم اربین الاعراب نلافان التیمہ ہی الخرزۃ نفسها» (12/70)

"مجھے اعراب میں کسی کا اختلاف معلوم نہیں ہو سکا تیمہ فی نفسہ منکوں کو کہا جاتا ہے۔ اور یہی مذہب ائمہ لغت کا بھی ہے۔ واضح ہو کہ اہل جاہلیت یہ فعل اس لیے کرتے تھے تاکہ اپنی اولاد کو نظر بد سے محفوظ رکھ سکیں چنانچہ "المجید" میں ہے :

«کان الاعراب یضعون علی اولادہم للوقایۃ من العین ودفن الارواح»

"اعراب اپنی اولاد کو نظر بد اور بد روحوں سے بچاؤ کی خاطر ان کے گلے میں تیمہ لٹکاتے تھے۔"

امام ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ مسئلہ ہذا کی مزید وضاحت کرتے ہوئے رقمطراز ہیں :

«کانہم یعتقدون انہا تمام الدواء والشفاء وامنما جعلہا شرکاً لانہم ارادوا بہادف المقادیر المکتوبۃ علیہم فطلبوا دفن الذی من غیر اللہ الذی ہوا فہ» (النهاية: ۱/۱۹۸)

"گویا کہ ان کا یہ عقیدہ تھا تیمہ ہی مکمل دوا اور شفاء ہے اور اس تیمہ کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا۔ انہوں نے چاہا کہ تیمہ کے ذریعے لکھی ہوئی تقدیر کو محو کر دیں اور بیماریوں کے ازالہ کے لیے غیر اللہ کا سہارا ڈھونڈا حالانکہ صرف رب العزت ہی تکالیف کو دور کرنے والا ہے۔ اور حافظہ ابن حجر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں :

«التمام جمع تیمہ وہی خرز او قلادۃ تعلق فی الراس کالنوا فی الجاہلیۃ یعتقدون ان ذلک یدفع الافات» (فتح الباری: 10196)

"تمام تیمہ کی جمع ہے اور وہ منکے یا ہارے جسے سر میں لٹکایا جاتا ہے جاہلیت میں لوگوں کا اعتقاد تھا کہ اس سے مصائب رفع ہو جاتے ہیں۔"

اہل فن کی تشریحات کی روشنی میں۔ «من تعلق تیمہ فہذا شرک» کا مفہوم بھی واضح ہو گیا کہ مقصود اس سے مذکورہ معتقدات کی تردید ہے نہ کہ معروف تعویذات جن میں جاہلیت والے مشرکانہ تصورات نہیں ہوتے۔

علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے "سلسلۃ الاحادیث الصحیحہ" میں صاحب "دلائل الخزرات" کا رد کیا ہے جس نے تیمہ کی تعریف میں قرآنی آیات یا اسمائے الہی پر مشتمل مرقوم تعویذات کو داخل کیا ہے۔

قرآنی آیات اور اسماء اللہ الحسنی پر مشتمل تعویذ لٹکانے کے بارے میں سلف اور خلف کا ہمیشہ سے اختلاف چلا آ رہا ہے کچھ منع کے قائل ہیں اور دیگر نے جواز کا فتویٰ دیا ہے۔ چنانچہ "فتح المجید" میں ہے :

«لکن اذا کان المعلق من القرآن فرخص فیہ بعض السلف و بعضہم لم یرخص فیہ» (۱/۳۹۲)

"لیکن لٹکی ہوئی شے جب قرآنی آیات پر مشتمل ہو تو بعض سلف نے اس کو جواز قرار دیا ہے اور بعض نے ناجواز قرار دیا ہے اس سے معلوم ہوا اتنا زعم فیہ شی صرف جواز عدم جواز



ہے نہ کہ جواز کا معتقد و عامل مشرک ہے شرک کا فتویٰ صادر کرنے سے پہلے قائلین بالجواز سلف کو بھی ملحوظ خاطر رکھنا ضروری ہے۔

من کان مستنفاً فليستن بمن قد مات لخ

البتہ دلائل کی رو سے میرے نزدیک محقق مسلک یہی ہے کہ تعویز گنڈے سے مطلقاً احتراز کیا جائے اور صرف ثابت شدہ دم پر اکتفا کیا جائے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ شناسیہ مدنیہ

ج 1 ص 612

محدث فتویٰ